ماضی کے جھروکے سے

الحاج محمد حسن چغتائی مدظلہ

تبلیغی حضرات اور اکابرِ احرار

چودھری افضل حق کی فراست کا ایک اہم واقعہ

بہاول پور میں منعقدہ ایک اہم تبلیغی اجتماع کے موقع پر مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۸۲ء کو جامع مسجد الصادق میں تبلیغی مرکز رائے ونڈ کے دیرینہ انچارج مولانا عبدالوہاب صاحب مدظلہ سے میری پہلی ملاقات ہوئی۔ میرے بھانجے الحاج حافظ عبدالصمد صابر چغتائی نے میرے احرار سے تعلق کو تعارف میں اجاگر کیا۔ تو آپ نے دورانِ گفتگو ارشاد فرمایا۔

"مجلسِ احرار سے میرا بڑا تعلق رہا ہے۔ میں جب لاہور میں پروفیسر تھا تو روزنامہ احرار سہارنپور، زمزم آزاد لاہور وغیرہ میرے مطالعہ میں رہتے تھے اور چودھری افضل حق، شاہ جی، مولانا حبیب الرحمٰن سبھی قائدینِ احرار سے میرے تعلقات تھے، اور ان کی مجالس میں نشست و برخاست رہتی تھی۔

ایک بار میری موجودگی میں گوجرانوالہ کا ایک نوجوان چودھری صاحب مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور اس نے کہا کہ میں گھر سے علامہ مشرقی کو قتل کرنے کا مصمم ارادہ کر کے چلا ہوں، اور اسی غرض کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ اس پر چودھری صاحب نے فرمایا۔ اگر ایسی بات ہے تو ہمیں بھی بستر بوریا لپیٹ کر کوچ کی تیاری کرنی چاہیے۔ اس نے کہا کیوں؟ تو آپ نے جواب دیا کہ اگر آج آپ اپنے سے اختلاف رکھنے والے علامہ مشرقی کو قتل کریں گے۔ تو پھر ہم سے اختلاف رکھنے والا ہمیں کیوں قتل نہیں کرے گا؟

اس طرح سے چودھری صاحب مرحوم نے اپنے تدبر اور فراست سے اس نوجوان کے غلط عزم و ارادہ کو یکسر بدل دیا، مولانا کی اس گفتگو کو گھر پہنچ کر میں نے

یکسر بدل کر مجلس احرارِ اسلام کے اس نظریہ کو نقصان نہ پہنچنے دیا کہ اختلاف کی بنیاد ذات نہیں نظریات ہوتے ہیں۔

ع خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را